سوال

(202) لوہے کے پاؤں والے اونٹ کی بات درست نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جامع مسجد مبارک اہل حدیث نصیر آباد شالامارٹاؤن لاہور کا یہ واقع ہے کہ مولوی احمد صاحب خطبہ دے رہے تھے، وہ زکوۃ کا مسئلہ بیان کر رہے تھے کہ جو شخص زکوۃ نہیں دیتا، خواہ اس کے پاس اونٹ ہوں یا بکریاں، تو قیامت کے روزان اونٹ یا ان بکریوں کے پاؤں کو لوہے کے بنا کر زکوۃ نہ دینے والے آدمی کو لٹا کر اونٹوں یا بکریوں کو حکم دیا جائے گا کہ ان آدمیوں کو کچلو۔ کیا یہ مسئلہ درست ہے، قرآن وحدیث سے اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ اس مضمون کی ایک مرفوع حدیث صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس میں یہ تو آتا ہے کہ جس سونے اور چاندی کی زکوۃ ادا نہ کی گئی ہو گی تو اس سونے اور چاندی کے ڈھیلوں اور ٹکڑوں کو گرم کر کے اس سونے اور چاندی کے مالک کے پہلو، پیشانی اور کمر کو داغا جائے گا اور قرآن میں بھی یہ سزا سورۃ توبہ کی ۳۴ آیت میں واضح طور سے مذکورہ ہے۔ جہاں تک اونٹوں اور بکریوں کے پاؤں لوہے کے بنا کر زکوۃ نہ دینے والے کو کچلنے کی بات تو غلط ہے۔ اس آدمی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے صرف اتنا فرمایا ہے کہ یہ اونٹ اور بکریاں زکوۃ نہ دینے والوں کو اپنے پاؤں سے لتاڑیں گی اور مونہوں بھنبوڑیں گی، ان مویشیوں کے پاؤں کو لوہے کا بنایا جانا میرے ناقص علم کی حد تک صحیح بخاری میں موجود نہیں۔ اس مولوی صاحب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس طرح کی الم غلم باتیں کرنے کے بجائے قرآن وحدیث کے مضامین اور احکام بیان کرنے پر اکتفا فرمایا کریں۔ جھوٹے سچے قصے اور بے سروپا کہانیاں اور حکایتیں بیان کرنے سے گریز فرمائیں۔ کیونکہ قرآن مجید اور احادیث صحیحہ میں ترغیب وترہیب پر مشتمل آیات اور احادیث بکثرت موجود ہیں اور وعظ ونصیحت کے لئے کافی اور بڑی موثر ہیں، فرضی کہانیاں بیان کرنے والے خطیبوں اور واعظین کے لئے احادیث رسول ﷺ میں سخت وعید وارد ہے۔ لعل فیه كفاية لمن له ادنى درايته

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص562

محدث فتویٰ